Dareecha-e-Tahqeeq

دریچۂ تحقیق

ISSN PRINT 2958-0005

ISSN Online 2790-9972

VOL 6, Issue 1

www.dareechaetahqeeq.com

dareecha.tahqeeq@gmail.com

ڈاکٹر شازیہ رزاق

اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

شبینہ رمضان

ایم۔ ایس، ریسرچ سکالر شعبہ اردو، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔

فیس بک پر اردو زبان کی اغلاط کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

Dr. Shazia Razzaq
Assistant Professor, Urdu Department, Lahore College For Women University, Lahore.
Shabeena Ramzan
MS. Research Scholar Urdu Department, Lahore College For Women University, Lahore.

A Research And Critical Review Of Misuse Of Urdu Language On Facebook

Mistakes are part of life but in literature a bit mistake is not acceptable but we see that a lot of poetry attributed to Allama Iqbal and Mirza Ghalib on social media. In this way the element of universality of literature is undermined. Due to fallacies the importance of literature decreases.it becomes impossible for researchers and readers to determine what is right and what is wrong.

Key Words: Allama Iqbal. Mirza Ghalib, Joun Elia, Researchers, Literature, Fallacies

وہی زبان عالمی سطح پر زندہ و جاوید رہ سکتی ہے جسکے ادب میں آفاقیت کا عنصر موجود ہو۔ جس طرح انسان اپنی تہذیب و ثقافت کے بغیر کھوکھلا ہے اسی طرح زبان بھی ادب کے بغیر بے معنی ہے۔ انسان کو اپنی بات دوسروں کو سمجھانے کے لیے جس طرح الفاظ کا سہارا لینا پڑتا ہے اسی طرح اپنے جذبات واحساسات، رسوم ورواج، تہذیب و ثقافت کو نئی نسلوں تک منتقلی کے لیے ادب کا سہارا لیا جاتا ہے۔ کیونکہ ادب زندگی کی تخیلی ترجمانی کرتا ہے اسی لیے ادب میں آفاقیت کا عنصر ہونا لازم ہے لیکن اغلاط آفاقیت کے عنصر کو بری طرح مجروح کر دیتی ہیں۔

عہد جدید میں سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر ادب میں بہت سی اغلاط در آئی ہیں بعض اوقات بغیر تحقیق بہت سا مواد آگے پھیلا دیا جاتا ہے جس سے کبھی املاء کی اغلاط کبھی لفظی ہیر پھیر اور بعض اوقات کسی شاعر کا کلام کسی دوسرے شاعر کے نام سے منسوب کر دیا جاتا ہے جس سے نئے محققین کے لیے شبہ پیدا ہو جاتا ہے۔

سوشل میڈیا پر مواصلات کا ایک اہم ذریعہ "فیس بک" کہ جہاں بہت سا ادبی مواد بغیر تحقیق کے آگے پھیلا دیا جاتا ہے۔ جس سے پڑھنے والوں میں بھی بہت سے الفاظ غلط العام رواج پا جاتے ہیں۔ جیسے ایک ادبی صفحہ بنام (حرف اردو) پر نظر پڑی جس کے Followers کی تعداد 8.3K ہے۔ جس کی تعارفی تحریر کچھ یوں تھی:

"حرف اردو ایک کاوش ہے کہ جس میں کمال کے دلچسپ قصے،۔۔۔ حکایات سعدی اور کچھ اردو کہانیاں ہیں۔"[1]

درج بالا اقتباس میں شامل لفظ "حقایات" اصل لفظ حکایت ہے کیونکہ لفظ حکایت کے معنی داستان یا کہانی کے ہیں۔[2]

ع کرلوں اگوا تمہیں چائے کا لالچ دے کر 3ے

درج بالا مصرعے میں لفظ "اگوا" اصل لفظ "اغوا" ہے۔

ع اندر کوئی جانکے تو ٹکڑوں میں ملے گے ہم 4ے

اسی طرح درج بالا مصرعے میں لفظ "جانکے "اور "ملے "دراصل "جھانکے "اور "ملیں گے " ہے۔

ے کتابیں سینکڑوں پڑھ لی مگر یہ رمز نہ آیا

کوئی اپنا بچھڑ جائے تو کیسے صبر کرتے ہیں 5ے

درج بالا شعر کے پہلے مصرعے میں لفظ "پڑھ لی" کی جگہ لفظ "پڑھ لیں" اور "بچھڑ" اصل لفظ "بچھڑ" ہے۔

املائی اغلاط کے ساتھ بعض اوقات تذکیر وتانیث کی اغلاط بھی پائی جاتی ہیں۔ مثلا:

ے نہ جانے کیسے رہ رہے ہیں ہم تیرے بن

بڑے ہی بے رونق ہیں دسمبر کی یہ دن 6ے

درج بالا شعر میں دوسرے مصرعے کا وزن کچھ یوں موزوں ہوتا ہے:

ع بڑے ہی بے رونق ہیں دسمبر کے یہ دن

اسی طرح لفظی اغلاط کے باعث بہت سے مشہور زمانہ اشعار آج غلط العام معروف ہو چکے ہیں۔ فیس بک پر اردو شاعری کے حوالے سے ایک اہم صفحہ بنام (Ghalib Poetry) جس کا لنک حوالہ میں درج ہے جس کے Followers کی تعداد 8.2 K ہے غالب کی شاعری کے حوالے سے ایک اہم گروپ مانا جاتا ہے، سے اغلاط کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

ے باوجود یک جہاں ہنگامہ پیرا ہی نہیں

ہیں چراغان شبستان دل پروانہ ہم 7ے

درج بالا شعر اصل میں کچھ یوں ہے:

ے باوجود یک جہاں ہنگامہ پیدائی نہیں

ہیں چراغان شبستان دل پروانہ ہم 8ے

ے ہوئی مدت کے غالب مر گیا، پر یاد آتا ہے

وہ ہر اک بات پہ کہنا کہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا 9ے

اصل کچھ یوں ہے:

ے ہوئی مدت کہ غالب مر گیا، پر یاد آتا ہے

وہ ہر اک بات پر کہنا کہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا 10ے

لفظی واملائی اغلاط سے قطع نظر فیس بک پر ادب کے نامور شعرا سے منسوب کلام کی بھی لمبی فہرست ملتی ہے۔ علامہ اقبال کی شاعری کے حوالے سے ایک اہم گروپ بنام (Iqbal's Poetry) جس کا لنک حوالے میں درج ہے جس کے Followers کی تعداد 9.9K ہے سے اقبال سے منسوب کلام کے چند نمونے درج ذیل ہیں:

ے ٹھکانہ قبر ہے کچھ تو عبادت کر اقبالؔ

روایت ہے کہ خالی ہاتھ کسی کے گھر جایا نہیں کرتے 11ے

۔کیوں منتیں مانگتا ہے اوروں کے دربار سے اقبالؔ
وہ کون سا کام ہے جو ہوتا نہیں تیرے پروردگار سے 12۔
۔اپنے کردار پہ ڈال کہ پردہ اقبالؔ
ہر شخص کہہ رہا ہے زمانہ خراب ہے 13۔
۔دل میں خدا کا ہونا لازم ہے اقبالؔ
سجدوں میں پڑے رہنے سے جنت نہیں ملتی 14۔
۔سجدہ عشق ہو تو عبادت میں مزہ آتا ہے
خالی سجدوں میں تو دنیا ہی بسا کرتی ہے
لوگ کہتے ہیں کہ بس فرض ادا کرنا ہے
ایسا لگتا ہے کوئی قرض لیا ہو رب سے
تیرے سجدے کہیں تجھے کافر نہ کر دے اے اقبالؔ
تو جھکتا کہیں اور ہے او سوچتا کہیں اور ہے 15۔
۔ملاقاتیں عروج پر تھیں تو جواب اذاں تک نہ دیا اقبال
صنم جو روٹھا تو آج موذن بنے بیٹھے ہے
نہ کلمہ یاد آتا ہے نہ دل لگتا ہے نمازوں میں اقبال
کافر بنا دیا ہے لوگوں کو دو دن کی محبت نے 16۔
۔کوئی عروج دے نہ زوال دے
مجھے صرف اتنا کمال دے
مجھے اپنی راہ میں ڈال دے
کہ زمانہ میری مثال دے 17۔
۔لکھنا نہیں آتا تو میری جان پڑھا کر
ہو جائے گی تیری مشکل آسان پڑھ کر
پڑھنے کے لیے اگر تجھے کچھ نہ ملے تو
چہروں پہ لکھے درد کے عنوان پڑھا کر
لاریب تیری روح کو تسکین ملے گی
تو قرب کے لمحات میں قرآن پڑھا کر
آجائے گا تجھے اقبالؔ جینے کا قرینہ

تو سرور کونین کے فرمان پڑھا کر 18ؔ

ؔجوش جوانی میں ہم لاکھوں گناہ کر بیٹھے اقبالؔ

ہم کو معلوم نہ تھا خدا کو منانے کی عمر ہی جوانی ہے 19ؔ

اسی طرح:

ؔدوا کی تلاش میں رہا دعا کو چھوڑ کر

میں چل نہ سکا دنیا میں خطاؤں کو چھوڑ کر

حیران ہوں میں اپنی حسرتوں پر اقبالؔ

ہر چیز خدا سے مانگ لی مگر خدا کو چھوڑ کر 20ؔ

اقبال سے منسوب درج بالا شعر در حقیقت خرم آفاق کے ایک شعر سے ملتا جلتا ہے کہ:

ؔدوا سے حل نہ ہوا تو دعا پہ چھوڑ دیا

ترا معاملہ ہم نے خدا پہ چھوڑ دیا 21ؔ

ؔتندیِ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب

یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے 22ؔ

علامہ اقبال سے منسوب درج بالا شعر دراصل صادق حسین صادق کا ہے جو موضوع کی مناسبت کے سبب اقبال سے منسوب ہو چکا ہے۔

اسی طرح ایک اور شعر ملاحظہ ہو:

ؔہنسی آتی ہے مجھے حسرت انسان پر

گناہ کرتا ہے خود لعنت بھیجتا ہے شیطان پر 23ؔ

اقبال سے منسوب درج بالا شعر دراصل انشاءاللہ خان انشاء کا ہے۔اور کچھ یوں ہے:

ؔکیا ہنسی آتی ہے مجھ کو حضرت انسان پر

فعل بد خود ہی کریں لعنت کریں شیطان پر 24ؔ

ؔاللہ سے کرے دور تو تعلیم بھی فتنہ

املاک بھی اولاد بھی جاگیر بھی فتنہ

ناحق کے لیے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ

شمشیر ہی کیا نعرہ تکبیر بھی فتنہ 25ؔ

مشہور زمانہ اقبال سے منسوب شعر در حقیقت سرفراز بزمی کا ہے۔

علامہ اقبال کی طرح اردو ادب کے ایک نامور شاعر مرزا غالبؔ بھی اس منسوب کلام سے اپنا دامن نہ بچا سکے اور آج مرزا غالب کے نام سے منسوب کلام کی ایک فہرست ملتی ہے۔ فیس بک پر (Sad Poetry) کے نام سے ایک گروپ جس کے Followers کی تعداد 283K ہے۔اس گروپ میں متعدد شعراء کرام کا کلام شیئر کیا جاتا ہے۔اس گروپ سے لی گئی غالبؔ سے منسوب کلام کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

ؔعشق کرنا ہے تو خدا سے کرو غالبؔ

نہ غم جدائی کا نہ خطرہ بے وفائی کا 26۔
کبھی ہم سے بھی دو پل کی ملاقات کر لیا کرو غالبؔ
کیا پتہ آج ہم ترس رہے ہیں کل تم ڈھونڈتے رہ جاو 27۔
وہ بک چکے تھے جب ہم خریدنے کے قابل ہوئے
زمانہ بیت چکا تھا غالبؔ ہمیں امیر ہوتے ہوتے 28۔
لوگ کانٹوں سے بچ کر چلتے ہیں
ہم نے پھولوں سے زخم کھائے ہیں غالبؔ
تم غیروں کی بات کرتے ہو
ہم نے اپنے بھی آزمائے ہیں 29۔
اب ہم نہیں رکھتے وفا کی امید کسی سے غالبؔ
بے رحم لوگ ہیں دل توڑ دیتے ہیں 30۔
مجھے معلوم تھا غالب وہ میرا ہو نہیں سکتا
مگر دیکھو مجھے پھر بھی محبت ہو گئی اس سے 31۔
خرید رہا تھا محبت کی چادر
بازار عشق سے غالبؔ
ہجوم سے آواز آئی کفن بھی لیتے جاو
اکثر یار بے وفا ہوتے ہیں 32۔
غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است 33۔
وہ نقاب لگا کر خود کو عشق سے محفوظ سمجھتے رہے غالبؔ
نادان اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے کی عشق چہرے سے نہیں آنکھوں سے شروع ہوتا ہے 34۔

انسان ازل سے ہی متجسس جبلت کا حامل ہے، ہر شے سے متعلق کیا، کیوں، کب، کیسے، کہاں جیسے سوالات اس کے ذہن میں ہمہ وقت گردش کرتے رہتے ہیں جن کی تشفی کے لیے اس نے تحقیق کے سفر کا آغاز کیا یہ صورتحال صرف ادب کے معاملے میں نہیں بلکہ تمام معاملات زندگی میں انسان کا رویہ یہی رہا ہے۔ کائنات کے سربستہ رازوں کو جاننے سے اس سفر کا آغاز ہوا اور پھر رفتہ رفتہ تمام معاملات زندگی میں تحقیق شامل ہوتی گئی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسانی شعور پروان چڑھا تو اس نے اپنے تہذیبی و ثقافی ورثے کو ادب کی صورت میں محفوظ کرنا شروع کر دیا جو نئی نسل کی تربیت میں ممد و معاون ہوتا ہے۔ ادب کو اغلاط سے محفوظ رکھ کر ہی ادب کو آفاقی بنایا جا سکتا ہے۔ متن کی اغلاط تحقیق و تنقید میں رکاوٹ بنتی ہیں ضرورت اس امر کو جاننے کی ہے کہ ان اغلاط کا سبب کیا ہے؟ غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کتابوں میں درج متن میں اغلاط کا سبب کہیں قدیم املاء، صحت الفاظ، کہیں کاتب کے لغزش قلم کو دخل ہے اور کہیں بنیادی ماخذ تک رسائی نہ حاصل کرنا ہے لیکن عہد حاضر میں محققین نے بھی کتابوں کی بجائے سوشل میڈیا کا سہارا لینا شروع کر دیا ہے۔ اور سوشل میڈیا پر بے شمار ایسے گروپ موجود ہیں جہاں ادب کا ذوق نہ رکھنے والے لوگ بھی طرح طرح کے کا ادبی مواد یا اشعار بغیر تحقیق کے کسی بھی شاعر سے منسوب کر کے آگے پھیلا دیتے ہیں جس سے قارئین اصل اور منسوب کلام میں الجھ کے رہ جاتے ہیں۔ جس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ فیس بک پر ایک گروپ بنام (Iqbal's Poetry)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ یہ گروپ اقبال کی شاعری کے لیے بنایا گیا ہے لیکن تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ اس گروپ میں شیئر کیے گئے بیشتر اشعار اقبال سے منسوب ہیں اقبال کا اصل کلام نہیں اور لوگوں کی کثیر تعداد نے ان شعار پر پسندیدگی کا اظہار بھی کیا ہے۔اسی طرح ایک صفحہ بنام (Ghalib Poetry) کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف مرزا غالبؔ سے منسوب اردو اشعار ملتے ہیں بلکہ غالبؔ سے منسوب فارسی اشعار کے نمونے بھی غالبؔ کے نام سے شیئر کیے گئے ہیں۔ جن میں غالب کا معیار تو دور شعر کے وزن کو بھی ملحوظ نہیں رکھا گیا۔ کتب سے ناواقفیت کی بناپر بیشتر لوگوں نے اسے پسند کیا ہے۔ جس سے لوگوں کی کتب سے دوری اور سوشل میڈیا پر اعتبار کا ثبوت ملتا ہے۔اسی طرح بہت سے اشعار اور شیئر کیے گئے ادبی مواد میں املائی اغلاط اور تذکیر و تانیث جیسی اغلاط بھی پائی جاتی ہیں جس سے نئی نسل بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔

فیس بک پر صفحہ بنام (Sad Poetry) جس پر کثیر تعداد میں متعدد شعراء کرام کا کلام شیئر کیا جاتا ہے لیکن ان میں سے زیادہ تعداد منسوب کلام کی ہے۔

الیکٹرانک میڈیا کے اس دور میں بڑھتے ہوئے سوشل میڈیا کے استعمال نے لوگوں کی زندگی کا رخ بدل دیا ہے جہاں دیگر شعبہ زندگی میں لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں وہیں بغیر تحقیق بہت سے ادبی تحریریں آگے پھیلا دینے سے نئے محققین بہت سی مشکلات سے دوچار ہیں کتابوں میں درج اصل متن اور سوشل میڈیا پر ادبی مواد کے نام پر پھیلایا گیا مواد کسی صورت نہیں ملتے بیسیوں بے وزن اشعار آج ایسے ملتے ہیں جنھیں نام ور شعراء کرام سے منسوب کر دیا گیا ہے۔اس سے ادب کی آفاقیت کا عنصر بری طرح مجروح ہوتا ہے۔

سوشل میڈیا کے اس دور میں ضرورت اس امر کی ہے کہ فیس بک پر ایسے ادبی مواد کو شیئر کرنے سے پہلے بنیادی ماخذ تک رسائی حاصل کی جائے تاکہ اصل متن کو جان کر ہی آگے پھیلایا جائے اور جن صفحات پر منسوب کلام یا ادبی مواد کو بغیر تحقیق کے آگے پھیلا دیا جاتا ہے محققین سے التماس ہے کہ وہ ان اغلاط کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ جو صفحات ایسا مواد آگے پھیلا رہے ہیں ان کو بھی اپنی اصلاح کا موقع مل سکے۔ نیز اس نوعیت کے تحقیقی مقالہ جات بھی ان خامیوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں میرا مقالہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے امید ہے کہ یہ تحقیق نو واردان تحقیق کے لیے فائدہ مند ثابت ہو گی۔

حوالہ جات

1.https://www.facebook.com/HarfeURDUpage?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

2.https://www.rekhtadictionary.com/meaning-of-hikaayat?lang=u

3. https://www.facebook.com/groups/123724016231951/permalink/1005594228044921/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

487. https://www.facebook.com/groups/123724016231951/permalink/1004240054005/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

5.https://www.facebook.com/100087339277048/posts/298918226362818/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

6.https://www.facebook.com/groups/123724016231951/permalink/994371585833852/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

7.https://www.facebook.com/998707180294006/posts/1994068077424573/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

8۔امتیاز علی خاں عرشی، دیوان غالب(نسخہ عرشی)۔لاہور: مجلس ترقی ادب، جو1992ء، ص۔216

9.https://www.facebook.com/998707180294006/posts/1982919341872780/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

10. https://www.rekhta.org/couplets/huii-muddat-ki-gaalib-mar-gayaa-par-yaad-aataa-hai-mirza-ghalib-couplets?lang=ur

11.https://www.facebook.com/100072212790657/posts/7017328108317052/?substory_index=7017328108317052&mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

12.https://www.facebook.com/577644699062755/posts/818408604986362/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

13.https://www.facebook.com/100058652528041/posts/994206122544463/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

14.https://www.facebook.com/844448728916654/photos/a.844557462239114/844571105571083/?type=3&mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

15.https://www.facebook.com/100087339277048/posts/178095888445053/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

16.https://www.facebook.com/100087339277048/posts/159853633602612/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

17.https://www.facebook.com/reel/807389437136032/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

18.https://www.facebook.com/100087339277048/posts/110522941869015/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

19.https://www.facebook.com/100087339277048/posts/102414869346489/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

20. https://www.rekhta.org/ghazals/davaa-se-hal-na-huaa-to-duaa-pe-chhod-diyaa-khurram-afaq-ghazals?lang=ur

21.https://www.facebook.com/Drallamaiqbal123/videos/395255670262313/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

22.https://www.facebook.com/100086930002230/posts/811211440084053/?substory_index=811211440084053&mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

23.https://www.facebook.com/100058652528041/posts/993436722621403/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v

24. https://www.rekhta.org/couplets/kyaa-hansii-aatii-hai-mujh-ko-hazrat-e-insaan-par-insha-allah-khan-insha-couplets-1?lang=ur
25. https://www.facebook.com/100058652528041/posts/992404916057917/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
26. https://www.facebook.com/groups/1472919279659390/permalink/3999669046984388/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
27. https://www.facebook.com/reel/428983370192834/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
28. https://www.facebook.com/groups/123724016231951/permalink/921539769783701/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
29. https://www.facebook.com/100060350094015/posts/982088420479485/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
30. https://www.facebook.com/reel/928135845877464/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
31. https://www.facebook.com/reel/1240933153720009/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
32. https://www.facebook.com/groups/485288365462972/permalink/1538416523483479/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
33. https://www.facebook.com/61550609708301/posts/122221854158020323/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v
34. https://www.facebook.com/groups/993166845804943/permalink/1168405848281041/?mibextid=rS40aB7S9Ucbxw6v